سُوۡرَةُ التَّغَابُن

آیات 10 - 6

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ؗ
فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٦
زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ
بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٨
يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ
يَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ
بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٠ ع

سورة التغابن

رکوع 1

آیت 1-7
ایمانِ ثلاثہ کا ذکر

ایمان باللہ، ایمان بالرسالت اور ایمان باآخرۃ

آیت 8-10
ایمانِ کی پر زور دعوت
کہ اَن ایمانی حقائق کو حق اور سچ مان کر حرزِ جاں بناؤ
اسی یقین سے باطن کو منور کرو

رکوع 2

آیت 11-15
ایمان کے ثمرات
ایمان کے نتیجے میں فکر و نظر اور شخصیت میں وقوع پزیر تغیر کا بیان

آیت 16-18
ایمان کے مذکورہ تقاضوں کو پورا کرنے کی زور دار اور مؤثر ترغیب و تشویق

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

ذٰلِكَ - یہ (انجام)

بِاَنَّهٗ - اس لیئے کہ

كَانَتْ - تھے

تَّاْتِيْهِمْ - آئے اُن کے پاس

رُسُلُهُمْ - اُن کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ - کھلی دلیلوں کے ساتھ

كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ

آئے تھے اُن کے پاس

فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ

فَقَالُوْٓا - مگر انہوں نے کہا

اَبَشَرٌ - کیا انسان

يَّهْدُوْنَنَا - ہدایت دیں گے ہمیں

- هَدَى يَهْدِي ہدایت دینا
- لطف و کرم کے ساتھ کسی کی رہنمائی کرنا
- اردو میں: ہدایت ، ہادی ، ہدیٰ ، مہدی

فَكَفَرُوْا پھر انہوں نے ماننے سے انکار کردیا

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۶

وَتَوَلَّوْا - اور منہ پھیرلیا انہوں نے

- ماده : و ل ی
- تَوَلّٰی يَتَوَلّٰی : (متضاد معنی کا حامل لفظ) ❶ دوست بنانا ❷ منہ پھیرنا

وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ - اور اللہ بے پرواہو گیا (ان سے)

- ماده : غ ن ي اِسْتَغْنَى يَسْتَغْنِي اِسْتَغْنَاء بے پرواہ ہونا X
- اردو میں : غنی (دولتمند، مالدار)، اغنیاء (غنی کی جمع)، غناء (دولتمندی) استغناء (بے نیازی، بے پروائی، بے غرضی ، بے رخی)

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۶

وَاللّٰهُ ۔ اور اللہ تعالیٰ ہے

غَنِيٌّ - بے نیاز

- أَغْنَى يُغْنِي کفایت کرنا استغناء (بے پروائی)
- الغنی: جس کو کسی حاجت، کسی شیء کی ضرورت نہیں پڑتی

حَمِيْدٌ - نہایت قابلِ تعریف مادہ : ح م د

- حَمَدَ يَحْمَدُ: تعریف کرنا، اوصافِ حمیدہ اور فضائل بیان کرنا
- حمید: سراہا گیا، ستودہ صفات، (الحمید: اللہ کا صفاتی نام)

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا
اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَ
اللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٦﴾

اس انجام کے مستحق وہ اس لیے ہوئے کہ اُن کے پاس اُن کے رسول کھلی کھلی دلیلیں اور نشانیاں لے کر آتے رہے، مگر انہوں نے کہا "کیا انسان ہمیں ہدایت دیں گے" اس طرح انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا اور منہ پھیر لیا، تب اللہ بھی ان سے بے پرواہ ہو گیا اور اللہ تو ہے ہی بے نیاز اور اپنی ذات میں آپ محمود

آیت ۶ کے مباحث

- اس آیت میں ایمان بالرسالت کا تذکرہ
- رسالت کے مقام کو نہ پہچاننا۔ گمراہی و ضلالت کی ایک وجہ
- رسالت کے بارے میں لوگوں کی گمراہی کے دو مظاہر

1. رسول ہم جیسا انسان ہے لہٰذا رسول کیسے ہو سکتا ہے؟ پہلوں کی گمراہی
2. اللہ کا رسول بشر اور انسان کیسے ہو سکتا ہے؟ بعد والوں کی گمراہی

- دین میں اس غُلو کی انتہا کا مظہر ۔ رسول کو اللہ کا بیٹا قرار دے دینا
- منکرین کے باب میں سنتِ الٰہی کا تذکرہ

زَعَمَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا ؕ

زَعَمَ الَّذِیْنَ - دعویٰ کیا ہے ان لوگوں نے

- مادہ ز ع م زَعَمَ یَزْعُمُ زَعْماً: باطل گمان یا خیال کرنا، دعویٰ کرنا
- ایسی بات نقل کرنا جس میں جھوٹ کا احتمال ہو
- اسی لیئے قران میں یہ لفظ جہاں بھی آیا کہنے والے کی مذمّت مراد ہے

كَفَرُوْٓا - (جنہوں نے) کفر کیا

اَنْ - کہ

لَّنْ - ہرگز نہیں

نفی تاکید

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ

يُّبْعَثُوْا - اٹھایا جائے گا انہیں

مجہول

- مادہ ب ع ث
- بَعَثَ يَبْعَثُ - بھیجنا ، جی اٹھنا ، زندہ کر کے دوبارہ اٹھانا
- اردو میں : بعث ، مبعوث ، باعث

قُلْ بَلٰى وَ رَبِّىْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ

قُلْ - کہو

بَلٰى - ہاں کیوں نہیں

وَ رَبِّىْ - میرے رب کی قسم

واو قسمیہ

لَتُبْعَثُنَّ - تم ضرور اٹھائے جاؤ گے

مجہول

- لام التوکید + تُبْعَثُ + نون ثقیلہ (نون تاکید)

ثُمَّ - پھر

قُلْ بَلٰى وَ رَبِّىْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ

لَتُنَبَّؤُنَّ - ضرور تمھیں خبر دے دی جائے گی (بتادیا جائے گا)

- لام التوکید + تُنَبَّؤُ + نون ثقیلہ (نون تاکید)

  - اعمال کا محاسبہ اور جزا و سزا
  - دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے جانے (بعث بعد الموت) کی تاکید کیلیئے

بِمَا - جو

عَمِلْتُمْ - تم کرتے تھے

وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۞ ٧

وَ ذٰلِكَ - اور یہ ہے

عَلَى اللّٰهِ - اللہ پر

يَسِيْرٌ - آسان

- يسر : آسانی، سہولت عُسر (تنگی) کی ضد
- يَسِيْر: آسان ، ميسرة: مالی وسعت
- الميسر: جواء (ہر وہ مال جو آسانی سے ہاتھ آ جائے)

زَعَمَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنۡ لَّنۡ یُّبۡعَثُوۡا ؕ قُلۡ بَلٰی وَ رَبِّیۡ
لَتُبۡعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلۡتُمۡ ؕ وَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیۡرٌ ﴿۷﴾

منکرین نے بڑے دعوے سے کہا ہے کہ وہ مرنے کے بعد ہرگز دوبارہ نہ اُٹھائے جائیں گے۔ ان سے کہو "نہیں، میرے ربّ کی قسم تم ضرور اُٹھائے جاؤ گے پھر ضرور تمہیں بتایا جائے گا کہ تم نے (دنیا میں) کیا کچھ کیا ہے اور ایسا کرنا اللہ کے لیے بہت آسان ہے

آیت ۷ کے مباحث

- اس آیت میں **ایمان بالمعاد** (آخرت) کا تذکرہ
- کفار کے بے جا دعوے کی **پرزور** نفی - اور وقوعِ قیامت کا **تاکیدی** بیان
- اس کے لیئے کیا دلیل استعمال کی گئی ہے؟ خطابی دلیل
- آپ اللہ کی قسم کھا کر بیان کر دیں - دوبارہ اٹھائے جانے والا اور یہ حساب کتاب والا دن آ کر رہے گا
- اس دلیل میں آپ ﷺ کی شخصیت اور سیرت کا وزن بطور شہادت پیش کیا گیا ــ یاد رکھو یہ بات وہ کہ رہا جس نے کبھی جھوٹ نہیں بولا
- جو الصادق اور الامین ہے یہ فلسفیانہ بات نہیں یقینی علم کے ساتھ کہا گیا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پہلا خطبہ

- قَالَ ﷺ :

إِنَّ الرَّائِدَلايَكْذِبُ أَهْلَهُ وَاللَّهِ لَوْ كَذَبْتُ النَّاسَ جَمِيعًا مَا كَذَبْتُكُمْ
وَلَوْ غَرَرْتُ النَّاسَ ، مَا غَرَرْتُكُمْ، وَاللَّهِ الَّذِي لا إِلَهَ إِلا هُوَ ،
إِنِّي لَرَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ خَاصَّةً وَإِلَى النَّاسِ كَافَّةً ،
وَاللَّهِ لَتَمُوتُنَّ كَمَا تَنَامُونَ ، وَلَتُبْعَثُنَّ كَمَا تَسْتَيْقِظُونَ ،
وَلَتُحَاسَبُنَّ بِمَا تَعْمَلُونَ، وَلَتُجْزَوُنَّ بِالإِحْسَانِ إِحْسَانًا وَبِالسُّوءِ سُوءًا
وَإِنَّهَا لَلْجَنَّةُ أَبَدًا . وَالنَّارُ أَبَدًا ......

انساب الاشراف - بلاذري

لوگو ! تم جانتے ہو کہ رائد (قافلے کا رہبر) اپنے قافلے کو کبھی دھوکہ نہیں دیتا، اللہ کی قسم اگر (بفرضِ محال) میں تمام انسانوں سے جھوٹ بول سکتا تب بھی تم سے جھوٹ بہ بولتا اور اگر تمام انسانوں کو فریب دے سکتا تب بھی تمہیں کبھی فریب نہ دیتا

اس خدا کی قسم جس کے سوا کوئی الہ نہیں، میں اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف خصوصاً اور پوری نوع انسانی کی طرف عموماً

اللہ کی قسم تم سب مر جاؤگے جیسا روزانہ سو جاتے ہو پھر یقیناً اٹھائے جاؤگے جیسے ہر صبح بیدار ہوتے ہو پھر لازماً تمہارے اعمال کا حساب کتاب ہوگا پھر لازماً تمہیں بدلہ ملیگا اچھائی کا اچھا اور برائی کا برا اور وہ جنت ہے ہمیشہ کے لیئے یا آگ ہے دائمی۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا

فَاٰمِنُوْا - پس ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ - اللہ پر

وَرَسُوْلِهٖ - اور اس کے رسولؐ پر

وَالنُّوْرِ - اور اس نور پر

الَّذِيْٓ - جو

اَنْزَلْنَا - ہم نے نازل کیا

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ۝٨

وَاللّٰهُ - اور اللہ

بِمَا - جو

تَعۡمَلُوۡنَ - تم کرتے ہو

خَبِيۡرٌ - پوری طرح باخبر ہے

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِیْۤ اَنْزَلْنَا ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ﴿۸﴾

پس ایمان لاؤ اللہ پر، اور اس کے رسول ﷺ پر اور اُس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے

آیت ۸ کے مباحث

- ایمان کی دعوت (تنبیہہ کے ساتھ)
  - اللہ پر، اسکے رسولؐ پر اور اس نورِ ہدایت پر جو رسول پر کتاب اور وحی کی صورت میں اترا ہے (یعنی قران مجید)
- یہ نور (نور قرآن) تمہاری زندگی کے ایک ایک گوشے کو منور کردیگا
- تمہیں حق اور باطل میں فرق کرنے کا ڈھنگ سکھائے گا
- تمہاری معاشی خوشحالی، اخلاقی برتری، اور روحانی ترقی کی طرف رہنمائی کریگا

يَوۡمَ يَجۡمَعُكُمۡ لِيَوۡمِ الۡجَمۡعِ ذٰلِكَ يَوۡمُ التَّغَابُنِ ؕ

يَوۡمَ - اس دن یا جس دن

يَجۡمَعُكُمۡ -وہ جمع کریگا تم کو

▫ جَمَعَ يَجۡمَعُ : اکٹھا کرنا

▫ اِجۡتَمَعَ يَجۡتَمِعُ : اکٹھا ہونا

اَجۡمَعَ : کسی بات پہ اتفاق کرنا

لِيَوۡمِ الۡجَمۡعِ - جمع ہونے کے دن - قیامت کے روز

ذٰلِكَ - یہ ہے

يَوۡمَ يَجۡمَعُكُمۡ لِيَوۡمِ الۡجَمۡعِ ذٰلِكَ يَوۡمُ التَّغَابُنِ ؕ

يَوۡمُ التَّغَابُنِ -یوم التغابن - ہار جیت کے فیصلے کا دن

- مادہ غ ب ن غَبَنَ : دھوکہ دینا ، خفیہ طور پر نقصان پہنچانا
- تَغَابَنَ : ایک دوسرے کو دھوکہ دینا باب تَفَاعُل کا لفظ
- اس میں باب تفاعل کی خصوصیات پائی جائیں گی
- دوسروں کو نقصان یا زک پہنچانا اور دھوکہ دینا
- باہمی معاملات میں زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا
- غَابِنَ: آگے نکل جانے والا مَغۡبُوۡن: پیچھے رہ جانے والا۔ ٹھگ لیا جانے والا

يَوۡمُ التَّغَابُنِ

- تَغَابُنْ : ایک دوسرے کو نقصان یا زک پہنچانے کی کوشش کا نام
- : ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا نام

دنیاوی معاملات میں اسکے نتائج

- کسی کو نفع ہو رہا ہے کسی کو نقصان
- کسی کی جیت ہو رہی ہے کسی کی ہار
- لیکن یہ نفع و نقصان اور ہار جیت عارضی ہے

اصل ہار جیت کے فیصلے کا دن - لوگوں کے جمع کیئے جانے کا دن

قیامت کا دن یَوۡمُ التَّغَابُنِ

يَوۡمُ التَّغَابُنِ

- تَغَابُنۡ : غ ب ن مادہ سے ثلاثی مجرد کے ابواب غبن یغبن باہمی معاملہ میں پوشیدہ طور پر اپنے ساتھی کو کسی غیر محسوس طریقے سے کاروبار میں یا باہمی معاملہ میں نقصان پہنچایا۔
- تغابن (تفاعل) سے جس کے خواص میں سے ایک خاصیت اشتراک ہے یعنی کسی کام کے کرنے میں دو یا دو سے زیادہ اشخاص موجود ہوں۔ جس میں ہر ایک بطور فاعل بھی شامل ہو اور بطور مفعول بھی۔ اس صورت میں تغابن کا مطلب ہوگا:۔ دو یا دو سے زیادہ اشخاص کا ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا

يَوْمُ التَّغَابُنِ

تَغَابُنْ

قیامت کو یوم التغابن کہنے کی وجہ تسمیعہ یہ ہے کہ عمر بھر جس فانی کاروبار میں لوگ ہمہ تن مصروف رہے اس کے نتائج کھل کر ان کے سامنے آ جائیں گے اور انھیں علم ہو جائے گا کہ انھوں نے کتنے گھاٹے کا سودا کیا ہے

اللہ تعالیٰ کو ناراض کرکے انھوں نے اپنے آپ کو نعیمِ جنت سے محروم کیا اور نفس و شیطان کی پیروی کرکے اپنے آپ کو دوزخ کا ایندھن بنایا

وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ

وَمَنْ - اور جو

يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ - ایمان لایا اللہ پر

وَيَعْمَلْ - اور عمل کیئے

صَالِحًا - نیک

يُّكَفِّرْ - وہ دور کر دے گا

- كَفَرَ يَكْفُرُ: انکار کرنا (کفر کرنا) | كَفَّرَ يُكَفِّرُ دور کرنا، معاف کرنا

يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

عَنْهُ اس سے

سَيِّاٰتِهٖ - اس کی برائیاں

- سَآءَ يَسُوْءُ بُرا ہونا - سَيِّئَةٌ بُرائی- سَيِّئَات بُرائیاں
- حَسُنَ يَحْسُنُ اچھا ہونا حَسَنَةٌ اچھائی حَسَنَات اچھائیاں

وَيُدْخِلْهُ - اور وہ داخل کرے گا اسے

جَنّٰتٍ (ایسی) جنتوں میں

تَجْرِيْ - بہتی ہیں (جاری ہیں)

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۹﴾

مِنۡ تَحۡتِهَا - ان کے نیچے

الۡاَنۡهٰرُ - نہریں

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ - وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں

اَبَدًا - ہمیشہ

ذٰلِكَ - یہ ہے

الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ - بڑی کامیابی

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَ مَنْ
يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾

جب اجتماع کے دن وہ تم سب کو اکٹھا کرے گا وہ دن ہو گا ایک دوسرے کے مقابلے میں لوگوں کی ہار جیت کا، جو اللہ پر ایمان لایا ہے اور نیک عمل کرتا ہے، اللہ اس کے گناہ جھاڑ دے گا اور اسے ایسی جنّتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ لوگ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے

قیامت کا دن

یوم التغابن	ہار جیت کے فیصلے کا دن
یوم التلاق	(رب سے) ملاقات کا دن
یوم المشهود	مشاہدے اور حاضر ہونے کا دن
یوم الواقعة	(یقینی) واقعہ ہونے کا دن
یوم الطامة الكبرى	ہنگامۂ عظیم کا دن
یوم الغاشية	چھا جانے والا کا دن (جس کی سختی چھا جائیگی)
یوم الحساب	حساب کتاب کا دن
یوم الدين	جزا اور بدلے کا دن
یوم الفتح	فیصلے کا دن

قیامت کا دن

یوم التناد	پکار کا دن
یوم الحسرة	حسرت کا دن
یوم الجمع	جمع کیئے جانے کا دن
یوم العظیم	بہت بڑا دن
یوم الوعید	وعدے کا دن
یوم الفصل	فیصلے کا دن

آیت 9 کے مباحث

- یوم التغابن - کے لفظ کی وسعت
- قیامت کے ناموں میں بھی سب سے جامع نام
- حقیقی نفع و نقصان ظاہر ہونے کا ایک دن - جسکو یوم التغابن کہا گیا
- تغابن کے مفہوم - تفاسیر میں ....
- دنیا میں کفر و فسق اور ظلم و عصیان پھیلانے والے
- بد کردار افراد، ضلالت پھیلانے والے پیشوااور ان کے پیرو، چوروں اور ڈاکوؤں کے جتھے، رشوت خور اور ظالم افسروں اور ملازمین کے گٹھ جوڑ، بے ایمان تاجروں، صنعت کاروں اور زمینداروں کے گروہ،
- گمراہی اور شرارت و خباثت برپا کرنے والی پارٹیاں اور بڑے پیمانے پر ساری دنیا میں ظلم و فساد کی علمبردار حکومتیں اور قومیں

یوم التغابن

- جب یہ لوگ آخرت میں پہنچیں گے تو ان پر یکایک یہ بات کھلے گی کہ ہم سب نے بہت بڑا دھوکا کھایا ہے
- ہر ایک یہ محسوس کرے گا کہ جسے میں اپنا بہترین باپ بھائی، بیوی، شوہر، اولاد، دوست، رفیق، لیڈر، پیر، مرید، یا حامی و مددگار سمجھ رہا تھا وہ دراصل میرا بدترین دشمن تھا
- ہر رشتہ داری اور دوستی اور عقیدت و محنت، عداوت میں تبدیل ہو جائے گی۔ سب ایک دوسرے کو گالیاں دیں گے، ایک دوسرے پر لعنت کریں گے، اور ہر ایک یہ چاہے گا کہ اپنے جرائم کی زیادہ سے زیادہ ذمہ داری دوسرے پر ڈال کر اسے سخت سزا دلوائے۔

یوم التغابن

- خوش نصیب لوگ وہ ہوں گے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، تو اللہ تعالیٰ ان سے ان کی برائیوں کے اثرات کو مٹا دے گا اور ان کو پاک صاف کر کے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے ندیاں بہتی ہوں گی۔ اور پھر یہ چند روزہ قیام نہیں ہوگا بلکہ یہ ان میں ہمیشہ رہیں گے
- انھوں نے اپنی زندگی کے شب و روز اور اپنی صلاحیتوں اور اپنی ذہنی اور قلبی رعنائیوں کو جس تجارت میں لگایا اس کا یہ صلہ ہے اور یہ ان کو جو کچھ ملا ہے یہ در حقیقت وہ بہت بڑی جیت اور بہت بڑی کامیابی ہے
- لیکن اس کے برعکس جن لوگوں نے اپنا سب کچھ دنیا طلبی میں لگا دیا۔ تلاشِ زر میں دیوانے بنے رہے، حلال و حرام اور جائز و ناجائز کی تمیز کھو بیٹھے

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ

وَالَّذِيۡنَ - اور جن لوگوں نے

كَفَرُوۡا - کفر کیا

وَكَذَّبُوۡا - اور جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَاۤ - ہماری آیات کو

اُولٰٓـئِكَ - وہی ہیں آگ والے ہیں

اَصۡحٰبُ النَّارِ - آگ والے ہیں

أُولَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ النَّارِ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۖ وَ بِئۡسَ الۡمَصِيرُ ﴿١٠﴾ ع

- خٰلِدِیْنَ - وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں
- فِیْھَا - اس میں

وَ بِئْسَ - اور بہت ہی بری ہے وہ

الْمَصِیْرُ - لوٹنے کی جگہ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ؑ ﴿۱۰﴾

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے اور ہماری آیات کو جُھٹلایا ہے وہ
دوزخ کے باشندے ہوں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور
وہ بدترین ٹھکانہ ہے